وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ
لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝

قرآن مجید

مترجمہ

عالیجناب حضرت مولانا محمد علی صاحب

مؤلّف

بیان القرآن و انگریزی ترجمۃ القرآن وغیرہ

۲۳

www.aaiil.org

وَمَا لِيَ لَآ اَعۡبُدُ الَّذِيۡ فَطَرَنِيۡ وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ۝۲۲

اور مجھے کیا ہوا کہ میں اس کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

ءَاَتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً اِنۡ يُّرِدۡنِ الرَّحۡمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغۡنِ عَنِّيۡ شَفَاعَتُهُمۡ شَيۡـًٔا وَّلَا يُنۡقِذُوۡنِ ۝۲۳

کیا میں اُسے چھوڑ کر (اور) معبود بناؤں کہ اگر رحمٰن مجھے کوئی دُکھ پہنچانے کا ارادہ کرے تو ان کی سفارش میرے کسی کام نہ آئے گی اور نہ وہ مجھے بچا سکیں گے۔

اِنِّيۡۤ اِذًا لَّفِيۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ۝۲۴

میں اس صورت میں یقیناً کھلی گمراہی میں ہوں گا۔

اِنِّيۡۤ اٰمَنۡتُ بِرَبِّكُمۡ فَاسۡمَعُوۡنِ ۝۲۵

میں تمھارے رب پر ایمان لایا سو میری (بات) سنو

قِيۡلَ ادۡخُلِ الۡجَنَّةَ ؕ قَالَ يٰلَيۡتَ قَوۡمِيۡ يَعۡلَمُوۡنَ ۝۲۶

کہا گیا، جنت میں داخل ہو جا، اس نے کہا اے کاش میری قوم جانتی

بِمَا غَفَرَ لِيۡ رَبِّيۡ وَجَعَلَنِيۡ مِنَ الۡمُكۡرَمِيۡنَ ۝۲۷

وہ جو میرے رب نے میری مغفرت کی اور مجھے عزت والوں میں سے بنایا۔

وَمَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلٰى قَوۡمِهٖ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ مِنۡ جُنۡدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنۡزِلِيۡنَ ۝۲۸

اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر آسمان سے کوئی لشکر نہیں اتارا اور نہ ہم کبھی اتارتے ہیں

اِنۡ كَانَتۡ اِلَّا صَيۡحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمۡ خٰمِدُوۡنَ ۝۲۹

وہ صرف ایک آواز ہوتی ہے۔ پس وہ ناگہاں بجھ کر رہ گئے۔

يٰحَسۡرَةً عَلَى الۡعِبَادِ ۚ مَا يَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ۝۳۰

ہائے افسوس بندوں پر کوئی رسول اُن کے پاس نہیں آتا مگر وہ اس سے ہنسی کرتے ہیں۔

اَلَمۡ يَرَوۡا كَمۡ اَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُمۡ مِّنَ الۡقُرُوۡنِ اَنَّهُمۡ اِلَيۡهِمۡ لَا يَرۡجِعُوۡنَ ۝۳۱

کیا وہ غور نہیں کرتے کتنی نسلیں ہم نے ان سے پہلے ہلاک کیں کہ وہ ان کی طرف رجوع نہیں کرتے تھے

وَاِنۡ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيۡعٌ لَّدَيۡنَا مُحۡضَرُوۡنَ ۝۳۲ ع

اور کُل ہاں سب کے سب ہی ہمارے حضور حاضر کیے جائیں گے

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الۡاَرۡضُ الۡمَيۡتَةُ ۖۚ اَحۡيَيۡنٰهَا

اور ایک نشان ان کے لیے مردہ زمین ہے ہم نے اسے زندہ کیا

وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾

اور اس میں سے اناج نکالا تو وہ اس سے کھاتے ہیں۔

وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ
وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾

اور ہم نے اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کیے
اور اس میں چشمے جاری کیے۔

لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ
اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾

تاکہ وہ اس کے پھل سے کھائیں اور اُن کے ہاتھوں نے
اسے نہیں بنایا، تو کیا وہ شکر نہیں کرتے

سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا
مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ
وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾

بے عیب (ذات) ہے جس نے سب جوڑے پیدا کیے اس
سے جو زمین اگاتی ہے اور ان کی اپنی جانوں سے اور
اس سے جو وہ نہیں جانتے

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۖۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ
فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾

اور ایک نشان ان کے لیے رات ہے اس سے ہم دن کو
کھینچ لیتے ہیں تو ناگہاں وہ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں

وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ
ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾

اور سورج اپنے مقرر رستے پر چلتا رہتا ہے۔
یہ غالب علم والے کا اندازہ ہے

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ
كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾

اور چاند کے لیے ہم نے کئی منزلیں مقرر کر دیں یہاں تک
کہ وہ پھر کھجور کی پُرانی سوکھی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے

لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ
الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ
وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾

نہ سورج کو حاصل ہے کہ چاند کی غایت کو پہنچے ،
اور نہ رات دن سے آگے نکلنے والی ہے اور سب
(اپنے اپنے) دائرے میں چل رہے ہیں

وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ
فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾

اور ایک نشان ان کے لیے یہ ہے کہ ہم ان کی نسل
کو بھری ہوئی کشتی میں اٹھاتے ہیں۔

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾

اور اُن کے لیے اس جیسا کچھ اور پیدا کیا ہے جس پر وہ سوار ہوتے ہیں

وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ

اور اگر ہم چاہیں تو انھیں غرق کر دیں تو ان کے لیے نہ کوئی

وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ۝۴۳
فریادرس ہوگا اور نہ وہ بچائے جائیں گے۔

اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ۝۴۴
مگر ہماری طرف سے رحمت اور ایک وقت تک سامان ہے۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ
اور جب انھیں کہا جاتا ہے اس سے بچاؤ کرلو جو تمھارے

وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝۴۵
سامنے ہے اور جو تمھارے پیچھے ہے تاکہ تم پر رحم کیا جائے

وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ
اور ان کے پاس کوئی پیغام اپنے رب کے پیغاموں میں سے

رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۝۴۶
نہیں آتا مگر وہ اس سے منہ پھیرنے والے ہوتے ہیں۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ
اور جب انھیں کہا جاتا ہے اس میں سے خرچ کرو جو اللہ نے

اللّٰهُ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
تمھیں دیا ہے۔ تو جو کافر ہیں وہ انھیں جو ایمان لائے کہتے ہیں

اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ
کیا ہم اسے کھانا دیں جسے اگر اللہ چاہتا تو کھانا دیتا۔

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۴۷
تم کھلی غلطی میں ہو

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ
اور کہتے ہیں، یہ وعدہ کب ہے؟ اگر تم

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۴۸
سچے ہو۔

مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً
وہ کسی چیز کا انتظار نہیں کرتے مگر ایک آواز کا جو انھیں

تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ۝۴۹
پکڑ لے گی اور وہ ایک دوسرے سے جھگڑ رہے ہوں گے

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى
پس نہ وہ وصیت کرسکیں گے اور نہ اپنے گھر والوں کی

ع ۳/۳ اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ۝۵۰
طرف لوٹ کر جائیں گے۔

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ
اور صور پھونکا جائے گا پس وہ ناگہاں قبروں سے نکل

اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ۝۵۱
کر اپنے رب کی طرف دوڑ پڑیں گے

وقف لازم قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ
کہیں گے ہم پر افسوس کس نے ہمیں ہماری خوابگاہ سے اٹھایا

هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ
یہ وہ ہے جس کا وعدہ رحمٰن نے کیا تھا اور رسولوں نے

الْمُرْسَلُوْنَ ۝۵۲
سچ کہا تھا۔

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾

وہ صرف ایک ہی آواز ہوگی تو وہ سب کے سب ہمارے حضور حاضر ہو جائیں گے ۔

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾

سو آج کسی جان پر کچھ ظلم نہ کیا جائے گا اور تمھیں کچھ بدلہ نہ ملے گا ، مگر اسی کا جو تم کرتے تھے ۔

اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾

جنّت والے اُس دن ایک کام میں لگے ہوئے خوش ہوں گے

هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾

وہ اور ان کے جوڑے سایوں میں تختوں پر تکیے لگائے ہوئے ہوں گے ۔

لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾

ان کے لیے اس میں پھل ہوگا اور ان کے لیے ہوگا جو وہ مانگیں

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾

سلامتی رحم کرنے والے رب کی طرف سے قول ہوگا۔

وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾

اور اے مجرمو! آج جدا ہو جاؤ

اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۰﴾

اے آدم کے بیٹو! کیا میں نے تمھیں حکم نہیں دیا تھا کہ شیطان کی عبادت نہ کرو وہ تمھارا کھلا دشمن ہے ۔

وقف غفران

وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾

اور کہ میری عبادت کرو ، یہ سیدھا رستہ ہے ۔

وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾

اور یقیناً اس نے تم میں سے بہت سی مخلوق کو گمراہ کیا ، تو کیا تم عقل سے کام نہ لیتے تھے ۔

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۳﴾

یہ وہ دوزخ ہے جس کا تم کو وعدہ دیا جاتا تھا۔

اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾

آج اس میں داخل ہو جاؤ اس کے بدلے جو تم کفر کرتے تھے ۔

اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا

آج ہم ان کے مونھوں پر مُہر لگا دیں گے اور ان کے ہاتھ ہم سے باتیں کریں گے اور ان کے پاؤں اس کی گواہی دیں گے

كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝٦٥
جو وہ کماتے تھے

وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ۝٦٦
اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھوں کو مٹا دیں پھر وہ رستے کے آگے بڑھیں تو کس طرح دیکھیں گے۔

وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ
ع فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ۝٦٧
اور اگر ہم چاہیں تو انھیں ان کی جگہ پر مسخ کر دیں، پھر وہ نہ آگے چل سکیں اور نہ لوٹ سکیں

وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِى الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ۝٦٨
اور جسے ہم لمبی عمر دیتے ہیں اسے بناوٹ میں اوندھا کر دیتے ہیں تو کیا یہ عقل سے کام نہیں لیتے

وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِىْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ۝٦٩
اور ہم نے اسے شعر نہیں سکھایا اور نہ اسے یہ شایاں ہے یہ صرف نصیحت اور کھول کر بیان کرنے والا قرآن ہے

لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝٧٠
تاکہ اسے ڈرائے جو زندہ ہے اور کافروں پر حجت قائم ہو

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ۝٧١
کیا وہ غور نہیں کرتے کہ ہم نے ان کے لیے اس سے جو ہمارے ہاتھوں نے بنایا چارپائے پیدا کیے ہیں سو وہ ان کے مالک ہیں۔

وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ۝٧٢
اور ہم نے انھیں ان کا مطیع کر دیا، پس ان میں سے ان کی سواری ہے اور ان میں سے وہ کھاتے ہیں

وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝٧٣
اور ان کے لیے ان میں فائدے اور پینے کی چیزیں ہیں، تو کیا یہ شکر نہیں کرتے

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝٧٤
اور اللہ کے سوائے معبود بناتے ہیں۔ تاکہ انھیں مدد ملے۔

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ۝٧٥
وہ ان کی مدد کی طاقت نہیں رکھتے اور وہ ان کے لیے ایک لشکر ہے حاضر کیے گئے

فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾

سو ان کی بات تجھے غمگین نہ کرے ہم جانتے ہیں جو یہ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں۔

اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۷﴾

کیا انسان غور نہیں کرتا کہ ہم نے اسے نطفہ سے پیدا کیا پھر دیکھو وہ کھلا جھگڑا کرنے والا ہے۔

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾

اور ہمارے لیے ایک نادر بات بیان کی اور اپنی پیدائش کو بھول گیا، کہتا ہے کون ہڈیوں کو زندہ کریگا جب وہ گل چکی ہوں گی

قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْۤ اَنْشَاَهَاۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُ ۨ ﴿۷۹﴾

کہہ انھیں وہی زندہ کرے گا، جس نے انھیں پہلی بار بنایا۔ اور وہ ہر پیدائش کو خوب جاننے والا ہے

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَاۤ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾

وہ جس نے تمھارے لیے سبز درخت سے آگ بنائی، تو دیکھو تم اس سے جلاتے ہو

اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰۤى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۗ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾

کیا وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اس بات پر قادر نہیں کہ ان (انسانوں) کی مثل بنا سکے، ہاں اور وہ بڑا پیدا کرنے والا جاننے والا ہے

اِنَّمَاۤ اَمْرُهٗۤ اِذَاۤ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾

اس کا حکم جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے صرف یہی ہوتا ہے کہ اسے کہتا ہے ہو جا، سو وہ ہو جاتی ہے۔

فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾

سو پاک ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی حکومت ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے

اٰيَاتُهَا ۱۸۲ (۳۷) سُوْرَةُ الصّٰفّٰتِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ ﴿۱﴾

گواہ ہیں صف باندھنے والی (جماعتیں) قطاروں میں۔

فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ ۝۲

پھر روکنے والی (جماعتیں) روکتی ہوئی۔

فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۙ ۝۳

پھر نصیحت کی پیروی کرنے والی (جماعتیں)

اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ؕ ۝۴

تمھارا معبود یقیناً ایک ہی ہے

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ؕ ۝۵

آسمانوں اور زمین کا رب اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اور مشرقی زمینوں کا رب

اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ الْكَوَاكِبِ ۙ ۝۶

ہم نے ورلے آسمان کو عجیب زینت (یعنی) ستاروں سے آراستہ کیا ہے

وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ ۝۷

اور ہر سرکش شیطان سے (ان کی) حفاظت کی ہے

لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝۸

وہ اعلیٰ درجے کے گروہ کی باتیں نہیں سُن سکتے اور ہر طرف سے ملامت کیے جاتے ہیں۔

دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۙ ۝۹

دھتکارے ہوئے اور (یہ) دُکھ ان کو لگا ہُوا ہے

اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝۱۰

سوائے اس کے جو ایک (آدھ) دفعہ اُچک لیجائے تو اس کے پیچھے روشن انگارا آتا ہے

فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ۝۱۱

تو ان سے پوچھ کیا اُن کا بنانا زیادہ مشکل ہے یا وہ خلقت جو ہم نے بنائی ہم نے انھیں مضبوط مٹی سے پیدا کیا ہے

بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ ۝۱۲

بلکہ تو تعجب کرتا ہے اور وہ ہنسی کرتے ہیں

وَاِذَا ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ ۝۱۳

اور جب انھیں نصیحت کی جاتی ہے نصیحت قبول نہیں کرتے۔

وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ۝۱۴

اور جب کوئی نشان دیکھتے ہیں ہنسی اڑاتے ہیں

وَقَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۱۵

اور کہتے ہیں یہ کچھ نہیں مگر کھلا جادو ہے۔

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۙ ۝۱۶

کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم ضرور دوبارہ اُٹھائے جائیں گے۔

اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۱۷﴾
اور کیا ہمارے باپ دادا بھی۔

قُلْ نَعَمْ وَ اَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ﴿۱۸﴾
کہہ ہاں اور تم ذلیل (بھی) ہو گے

فَاِنَّمَا هِیَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ
يَنْظُرُوْنَ ﴿۱۹﴾
وہ صرف ایک ہی للکار ہے سو وہ ناگہاں دیکھنے لگیں گے۔

وَ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۲۰﴾
اور کہیں گے ہم پر افسوس یہ جزا کا دن ہے۔

هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِیْ كُنْتُمْ
بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۱﴾
یہ فیصلہ کا دن ہے، جسے تم جھٹلاتے تھے۔

اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَ اَزْوَاجَهُمْ
وَ مَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿۲۲﴾
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى
صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ﴿۲۳﴾
اکٹھا کرو انھیں جو ظلم کرتے تھے اور ان کے ساتھیوں کو اور انھیں جن کی وہ اللہ کے سوائے عبادت کرتے تھے ـــ پھر انھیں دوزخ کے رستہ کی طرف لے جاؤ

وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْـُٔوْلُوْنَ ﴿۲۴﴾
اور انھیں ٹھیراؤ کہ ان سے پوچھا جائے گا۔

مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿۲۵﴾
تمھیں کیا ہوا تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے۔

بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿۲۶﴾
بلکہ وہ اس دن فرمانبردار ہوں گے۔

وَ اَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۷﴾
اور ایک دوسرے کی طرف منہ کر کے پوچھنے لگیں گے۔

قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿۲۸﴾
کہیں گے تم بڑے زور سے ہمارے پاس آتے تھے۔

قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۹﴾
(دوسرے) کہیں گے بلکہ تم (خود ہی) مومن نہ تھے۔

وَ مَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ
بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿۳۰﴾
اور ہمارا تم پر کوئی زور نہ تھا، بلکہ تم خود سرکش لوگ تھے۔

فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ ۖ اِنَّا
سو ہمارے رب کی بات ہم پر پوری ہوئی ہمیں ضرور مزا

لَذَآئِقُوْنَ ﴿۳۱﴾	چکھنا ہوگا۔
فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿۳۲﴾	پس ہم نے تمھیں گمراہی کی طرف بلایا کیونکہ ہم خود گمراہ تھے۔
فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾	سو وہ اس دن عذاب میں شریک ہونگے۔
اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۴﴾	ایسا ہی ہم مجرموں سے (معاملہ) کرتے ہیں۔
اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا	یہ ایسے تھے کہ جب انھیں کہا جاتا کہ اللہ کے
اللّٰهُ ۙ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۳۵﴾	سوائے کوئی معبود نہیں، اکڑتے تھے۔
وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا	اور کہتے، کیا ہم اپنے معبودوں کو ایک مجنون شاعر کی
لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿۳۶﴾	خاطر چھوڑ دیں۔
بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۷﴾	بلکہ وہ حق لے کر آیا اور رسولوں کی تصدیق کی۔
اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ﴿۳۸﴾	تم یقیناً دردناک عذاب چکھو گے۔
وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۹﴾	اور تمھیں بدلہ نہیں دیا جائے گا مگر وہی جو تم کرتے تھے۔
اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾	مگر اللہ کے مخلص بندے۔
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۴۱﴾	ان کے لیے رزق ہے جس کی خبر دی گئی ہے
فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۴۲﴾	(یعنی) پھل اور وہ باعزّت۔
فِىْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۴۳﴾	نعمتوں والے باغوں میں۔
عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۴﴾	تختوں پر آمنے سامنے ہونگے
يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿۴۵﴾	ان میں ایک پیالہ پھرایا جائے گا صاف پانی کا (شراب)
بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿۴۶﴾	سفید پینے والوں کے لیے لذّت والا
لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿۴۷﴾	نہ اس میں ہلاکت ہوگی اور نہ وہ اس سے متوالے ہونگے
وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ﴿۴۸﴾	اور ان کے پاس نیچی نگاہوں والی بڑی آنکھوں والی ہونگی۔
كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۴۹﴾	گویا کہ وہ محفوظ کیے ہوئے انڈے ہیں

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ۝۵۰
سو وہ ایک دوسرے کی طرف منہ کرکے پوچھیں گے۔

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّیْ كَانَ لِیْ قَرِيْنٌ ۝۵۱
ان میں سے ایک کہنے والا کہیگا کہ میرا ایک ساتھی تھا۔

يَّقُوْلُ اَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ۝۵۲
(جو) کہا کرتا تھا کہ کیا تو ماننے والوں میں سے ہے۔

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا
ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ۝۵۳
کیا جب ہم مرجائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہوجائیں گے
تو کیا ہمیں بدلہ دیا جائے گا۔

قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ۝۵۴
کہے گا کیا تم جھانکنا چاہتے ہو۔

فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِیْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ۝۵۵
سو اس نے جھانکا تو اس کو دوزخ کے درمیان دیکھا۔

قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ۝۵۶
کہا اللہ کی قسم قریب تھا کہ تُو مجھے ہلاک کردیتا۔

وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّیْ لَكُنْتُ مِنَ
الْمُحْضَرِيْنَ ۝۵۷
اور اگر میرے رب کی نعمت نہ ہوتی تو میں بھی ان میں سے ہوتا جو
(عذاب میں) حاضر کیے گئے ہیں۔

اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ۝۵۸
تو کیا (یہ سچ نہیں کہ) ہم مرنے والے نہیں۔

اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ۝۵۹
مگر ہماری پہلی موت اور ہمیں عذاب نہیں دیا جائیگا

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۶۰
یقیناً یہ بڑی کامیابی ہے۔

لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ۝۶۱
ایسی ہی چیزوں کے لیے چاہیئے کہ عمل کرنیوالے عمل کریں۔

اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ۝۶۲
کیا یہ بہتر مہمانی ہے یا تھوہر کا درخت

اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ ۝۶۳
ہم نے اسے ظالموں کے لیے سزا بنایا ہے۔

اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِیْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ۝۶۴
وہ ایک درخت ہے جو دوزخ کی جڑ میں اُگتا ہے۔

طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ۝۶۵
اس کا خوشہ ایسا ہے جیسے شیطانوں کے سر۔

فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِئُوْنَ
مِنْهَا الْبُطُوْنَ ۝۶۶
سو وہ اس سے کھائیں گے پھر اس کے ساتھ پیٹوں
کو بھریں گے۔

ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ۝۶۷
پھر اس کے اوپر اُن کے لیے کھولتے ہوئے پانی کی ملونی ہوگی۔

ثُمَّ إِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَإِلَى الْجَحِيمِ ۶۸	پھر ان کا لوٹ کر آنا دوزخ کی طرف ہے۔
إِنَّهُمْ أَلْفَوْا آبَاءَهُمْ ضَالِّينَ ۶۹	انھوں نے اپنے باپ دادوں کو گمراہ پایا۔
فَهُمْ عَلَىٰ آثَارِهِمْ يُهْرَعُونَ ۷۰	اور وہ اُسی (قدموں کے) نقشوں پر دوڑے چلے جاتے ہیں۔
وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ الْأَوَّلِينَ ۷۱	اور ان سے پہلے بھی بہت سے پہلے لوگوں میں سے گمراہ ہوئے۔
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِمْ مُنْذِرِينَ ۷۲	اور ہم نے ان کے اندر ڈرانے والے بھیجے۔
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِينَ ۷۳	سو دیکھ کہ ان لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو ڈرائے گئے۔
ع إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۷۴	مگر خدا کے مخلص بندے (بچ گئے)
وَلَقَدْ نَادَانَا نُوحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيبُونَ ۷۵	اور نوحؑ نے ہمیں پکارا، سو ہم کیسے اچھے (دعا) قبول کرنے والے ہیں۔
وَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ۷۶	اور ہم نے اسے اور اس کے پیروؤں کو بڑی سختی سے نجات دی۔
وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبَاقِينَ ۷۷	اور ہم نے اس کی نسل کو (وہاں) انہی کو باقی رکھا۔
وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۷۸	اور ہم نے پچھلے لوگوں میں اس کا (ذکرِ خیر) باقی رکھا
سَلَامٌ عَلَىٰ نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ ۷۹	قوموں میں نوحؑ پر سلام ہے۔
إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۸۰	اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔
إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۸۱	وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا۔
ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ ۸۲	پھر دوسروں کو ہم نے غرق کر دیا۔
وَإِنَّ مِنْ شِيعَتِهِ لَإِبْرَاهِيمَ ۸۳	اور ابراہیمؑ بھی اسی کے گروہ میں سے تھا
إِذْ جَاءَ رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ۸۴	جب وہ بے عیب دل کے ساتھ اپنے رب کے پاس آیا۔
إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَاذَا تَعْبُدُونَ ۸۵	جب اس نے اپنے بزرگ اور اپنی قوم سے کہا یہ کیا ہے جس کی تم پوجا کرتے ہو۔
أَئِفْكًا آلِهَةً دُونَ اللَّهِ تُرِيدُونَ ۸۶	کیا تم اللہ کے سوائے جھوٹے بنائے ہوئے معبودوں کو چاہتے ہو۔
فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۸۷	تو تمہارا خیال جہانوں کے رب کے متعلق کیا ہے؟
فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ ۸۸	تب اس نے ستاروں کو ایک نظر دیکھا۔

فَقَالَ اِنِّیۡ سَقِیۡمٌ ﴿۸۹﴾	اور کہا میں تو بیمار ہوں
فَتَوَلَّوۡا عَنۡہُ مُدۡبِرِیۡنَ ﴿۹۰﴾	پھر وہ پیٹھ پھیرتے ہوئے اس سے پھر گئے۔
فَرَاغَ اِلٰۤی اٰلِہَتِہِمۡ فَقَالَ اَلَا تَاۡکُلُوۡنَ ﴿۹۱﴾	سو وہ ان کے معبودوں کی طرف متوجہ ہُوا اور کہا کیا تم کھاتے نہیں
مَا لَکُمۡ لَا تَنۡطِقُوۡنَ ﴿۹۲﴾	تمھیں کیا ہُوا تم بولتے نہیں۔
فَرَاغَ عَلَیۡہِمۡ ضَرۡبًۢا بِالۡیَمِیۡنِ ﴿۹۳﴾	پھر انھیں زور سے مارنے کی طرف متوجہ ہُوا۔
فَاَقۡبَلُوۡۤا اِلَیۡہِ یَزِفُّوۡنَ ﴿۹۴﴾	تب وہ دوڑتے ہوئے اس کی طرف آئے
قَالَ اَتَعۡبُدُوۡنَ مَا تَنۡحِتُوۡنَ ﴿۹۵﴾	اس نے کہا کیا تم اس کی عبادت کرتے ہو جسے (خود) تراشتے ہو۔
وَ اللّٰہُ خَلَقَکُمۡ وَ مَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۶﴾	اور اللہ نے تمھیں پیدا کیا اور جو تم بناتے ہو
قَالُوا ابۡنُوۡا لَہٗ بُنۡیَانًا فَاَلۡقُوۡہُ فِی الۡجَحِیۡمِ ﴿۹۷﴾	انھوں نے کہا اس کے لیے ایک عمارت بناؤ پھر اسے شعلے مارتی ہوئی آگ میں ڈال دو۔
فَاَرَادُوۡا بِہٖ کَیۡدًا فَجَعَلۡنٰہُمُ الۡاَسۡفَلِیۡنَ ﴿۹۸﴾	سو انھوں نے اس کے ساتھ ایک چال چلنی چاہی پر ہم نے انہی کو نیچا دکھایا۔
وَ قَالَ اِنِّیۡ ذَاہِبٌ اِلٰی رَبِّیۡ سَیَہۡدِیۡنِ ﴿۹۹﴾	اور اس نے کہا میں اپنے رب کی طرف جانے والا ہوں وہ مجھے رستہ دکھائیگا۔
رَبِّ ہَبۡ لِیۡ مِنَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۱۰۰﴾	میرے رب مجھے (اولاد) عطا فرما (جو) نیکو کاروں میں سے (ہو)
فَبَشَّرۡنٰہُ بِغُلٰمٍ حَلِیۡمٍ ﴿۱۰۱﴾	سو ہم نے اسے ایک بردبار لڑکے کی خوش خبری دی۔
فَلَمَّا بَلَغَ مَعَہُ السَّعۡیَ قَالَ یٰبُنَیَّ اِنِّیۡۤ	سو جب وہ اس کے ساتھ کام کاج (کی عمر) کو پہنچا اس نے کہا
اَرٰی فِی الۡمَنَامِ اَنِّیۡۤ اَذۡبَحُکَ فَانۡظُرۡ	اے میرے بیٹے میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں تجھے ذبح کرتا ہوں
مَاذَا تَرٰی ؕ قَالَ یٰۤاَبَتِ افۡعَلۡ مَا تُؤۡمَرُ ۫	تو دیکھ تیری کیا رائے ہے، اس نے کہا اے میرے باپ جو کچھ تجھے حکم دیا جاتا ہے
سَتَجِدُنِیۡۤ اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ مِنَ الصّٰبِرِیۡنَ ﴿۱۰۲﴾	کر، تو مجھے اگر اللہ چاہے صبر کرنے والوں میں سے پائے گا
فَلَمَّاۤ اَسۡلَمَا وَ تَلَّہٗ لِلۡجَبِیۡنِ ﴿۱۰۳﴾	سو جب دونوں نے حکم مانا اور اسے ماتھے کے بل لٹایا
وَ نَادَیۡنٰہُ اَنۡ یّٰۤاِبۡرٰہِیۡمُ ﴿۱۰۴﴾	اور ہم نے اُسے پکارا کہ اے ابراہیمؑ!
قَدۡ صَدَّقۡتَ الرُّءۡیَا ۚ اِنَّا کَذٰلِکَ	تو نے خواب سچ کر دکھایا، اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ
نَجۡزِی الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۱۰۵﴾	دیتے ہیں۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِیْنُ ﴿۱۰۶﴾
بیشک یہ ایک کھلا امتحان تھا۔

وَ فَدَیْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۰۷﴾
اور ہم نے ایک بھاری قربانی اس کا فدیہ دیا

وَ تَرَكْنَا عَلَیْهِ فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿۱۰۸﴾
اور ہم نے پچھلے لوگوں میں اس کا (ذکرِ خیر) باقی رکھا۔

سَلٰمٌ عَلٰۤى اِبْرٰهِیْمَ ﴿۱۰۹﴾
ابراہیمؑ پر سلام ہو۔

كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۱۰﴾
اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۱۱﴾
وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا۔

وَ بَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِیًّا مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۱۲﴾
اور ہم نے اسے اسحٰقؑ کی خوشخبری دی ایک نبی کی جو نیکوکاروں میں سے تھا

وَ بٰرَكْنَا عَلَیْهِ وَ عَلٰۤى اِسْحٰقَ ؕ وَ مِنْ
ع ذُرِّیَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِیْنٌ ﴿۱۱۳﴾
اور ہم نے اُسے اور اسحٰقؑ کو برکت دی اور ان دونوں کی نسل سے
نیکی کرنے والے بھی ہیں اور اپنے نفس پر کھلا ظلم کرنیوالے (بھی)

وَ لَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ﴿۱۱۴﴾
اور ہمیں نے موسیٰؑ اور ہارونؑ پر احسان کیا۔

وَ نَجَّیْنٰهُمَا وَ قَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ
الْعَظِیْمِ ﴿۱۱۵﴾
اور ہم نے ان دونوں کو اور ان کی قوم کو بڑی سختی سے
نجات دی۔

وَ نَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِیْنَ ﴿۱۱۶﴾
اور ہم نے انھیں مدد دی سو وہ غالب ہوئے۔

وَ اٰتَیْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِیْنَ ﴿۱۱۷﴾
اور ہم نے دونوں کو واضح کتاب دی

وَ هَدَیْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ﴿۱۱۸﴾
اور ہم نے دونوں کو سیدھے رستے پر چلایا۔

وَ تَرَكْنَا عَلَیْهِمَا فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿۱۱۹﴾
اور ہم نے دونوں کا پچھلے لوگوں میں (ذکرِ خیر) باقی رکھا۔

سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾
موسیٰؑ اور ہارونؑ پر سلام ہو۔

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۲۱﴾
اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔

اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۲۲﴾
وہ دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔

وَ اِنَّ اِلْیَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۲۳﴾
اور الیاسؑ بھی رسولوں میں سے تھا

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾
جب اس نے اپنی قوم سے کہا کیا تم تقوےٰ اختیار نہیں کرتے۔

اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ﴿۱۲۵﴾
کیا تم بعل کو پکارتے ہو اور سب سے بہتر پیدا کرنے والے کو چھوڑتے ہو ؟

اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۲۶﴾
(یعنی) اللہ کو جو تمھارا رب اور تمھارے پہلے باپ دادوں کا رب ہے۔

فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾
تو انھوں نے اسے جھٹلایا پس وہ (عذاب میں) حاضر کیے گئے ہیں۔

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۲۸﴾
مگر اللہ تعالیٰ کے مخلص بندے (بچ گئے)

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۲۹﴾
اور ہم نے پچھلے لوگوں میں اس کا (ذکرِ خیر) باقی رکھا۔

سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿۱۳۰﴾
الیاسؑ پر سلام ہو

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۱﴾
اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾
وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا۔

وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۳﴾
اور لوطؑ بھی رسولوں میں سے تھا۔

اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳۴﴾
جب ہم نے اسے اور اس کے اہل کو سب کو نجات دی۔

اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿۱۳۵﴾
سوائے ایک بڑھیا کے (جو پیچھے رہنے والوں میں سے رہی)

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۳۶﴾
پھر دوسروں کو ہم نے ہلاک کر دیا۔

وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ﴿۱۳۷﴾
اور تم ان پر صبح کے وقت گزرتے ہو۔

وَبِالَّيْلِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾
اور رات کو، تو پھر کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے۔

وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۹﴾
اور یونسؑ بھی رسولوں میں سے تھا۔

اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۴۰﴾
جب وہ بھری ہوئی کشتی کی طرف بھاگا

فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ﴿۱۴۱﴾
سو اس نے قرعہ ڈالا، پھر وہ مغلوب ہوا

فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿۱۴۲﴾
سو مچھلی نے اُسے لقمہ بنایا اور وہ اپنے آپ کو ملامت کرنیوالا تھا

فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿۱۴۳﴾
لیکن اگر وہ تسبیح کرنے والوں میں سے نہ ہوتا۔

لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴۴﴾
تو اس کے پیٹ میں رہتا اس دن تک کہ (لوگ) اٹھائے جائیں

فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَاۗءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾
پھر ہم نے اسے کھلے میدان میں ڈالا اور وہ بیمار تھا۔

وَ اَنۡۢبَتۡنَا عَلَيۡهِ شَجَرَةً مِّنۡ يَّقۡطِيۡنٍ ۚ ﴿۱۴۶﴾
اور ہم نے اس پر ایک کدّو کا درخت اگایا

وَ اَرۡسَلۡنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلۡفٍ اَوۡ يَزِيۡدُوۡنَ ۚ ﴿۱۴۷﴾
اور ہم نے اسے ایک لاکھ کی طرف بھیجا بلکہ (اس سے) زیادہ ہی تھے۔

فَاٰمَنُوۡا فَمَتَّعۡنٰهُمۡ اِلٰى حِيۡنٍ ؕ ﴿۱۴۸﴾
سو وہ ایمان لائے تو ہم نے انھیں ایک وقت تک سامان دیا۔

فَاسۡتَفۡتِهِمۡ اَلِرَبِّكَ الۡبَنَاتُ وَ لَهُمُ الۡبَنُوۡنَ ۙ ﴿۱۴۹﴾
پس ان سے پوچھ کیا تیرے رب کے لیے بیٹیاں ہیں اور ان کے لیے بیٹے ہیں۔

اَمۡ خَلَقۡنَا الۡمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّ هُمۡ شٰهِدُوۡنَ ﴿۱۵۰﴾
یا ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنایا اور وہ موجود تھے۔

اَلَاۤ اِنَّهُمۡ مِّنۡ اِفۡكِهِمۡ لَيَقُوۡلُوۡنَ ۙ ﴿۱۵۱﴾
دیکھو وہ اپنی طرف سے جھوٹ (بنا کر) کہتے ہیں۔

وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَ اِنَّهُمۡ لَكٰذِبُوۡنَ ﴿۱۵۲﴾
کہ اللہ کی اولاد ہے اور وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔

اَصۡطَفَى الۡبَنَاتِ عَلَى الۡبَنِيۡنَ ؕ ﴿۱۵۳﴾
کیا اس نے بیٹیوں کو بیٹوں پر ترجیح دی

مَا لَكُمۡ ۟ كَيۡفَ تَحۡكُمُوۡنَ ﴿۱۵۴﴾
تمہیں کیا ہوا کیسا فیصلہ کرتے ہو۔

اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ۚ ﴿۱۵۵﴾
تو کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے۔

اَمۡ لَكُمۡ سُلۡطٰنٌ مُّبِيۡنٌ ۙ ﴿۱۵۶﴾
یا تمھارے پاس کوئی کھلی سند ہے۔

فَاۡتُوۡا بِكِتٰبِكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۱۵۷﴾
سو اپنی کتاب لاؤ اگر تم سچے ہو۔

وَجَعَلُوۡا بَيۡنَهٗ وَبَيۡنَ الۡجِنَّةِ نَسَبًا ؕ وَلَقَدۡ عَلِمَتِ الۡجِنَّةُ اِنَّهُمۡ لَمُحۡضَرُوۡنَ ۙ ﴿۱۵۸﴾
اور اس کے اور جنّوں کے درمیان ناطہ تجویز کرتے ہیں۔ اور جنّ خوب جانتے ہیں کہ وہ (عذاب میں) حاضر کیے جاتے ہیں

سُبۡحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ ۙ ﴿۱۵۹﴾
اللہ تعالیٰ اس سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں۔

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الۡمُخۡلَصِيۡنَ ﴿۱۶۰﴾
ہاں اللہ تعالیٰ کے مخلص بندے (بچ جاتے ہیں)

فَاِنَّكُمۡ وَمَا تَعۡبُدُوۡنَ ۙ ﴿۱۶۱﴾
سو تم اور جن کی تم عبادت کرتے ہو۔

مَاۤ اَنۡتُمۡ عَلَيۡهِ بِفٰتِنِيۡنَ ۙ ﴿۱۶۲﴾
تم اس کے خلاف (کسی کو) فتنہ میں نہیں ڈال سکتے۔

اِلَّا مَنۡ هُوَ صَالِ الۡجَحِيۡمِ ﴿۱۶۳﴾
سوائے اس کے جو (خود) دوزخ میں جانے والا ہے

وَمَا مِنَّاۤ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعۡلُوۡمٌ ۙ ﴿۱۶۴﴾
اور ہم میں سے کوئی نہیں مگر اس کے لیے ایک معلوم مقام ہے۔

وَّاِنَّا لَنَحۡنُ الصَّآفُّوۡنَ ۚ ﴿۱۶۵﴾
اور ہم صفیں باندھنے والے ہیں۔

وَ اِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿١٦٦﴾	اور ہم تسبیح کرنے والے ہیں
وَ اِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ﴿١٦٧﴾	اور یہ کہا کرتے تھے۔
لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٦٨﴾	اگر ہمارے پاس کوئی پہلوں کی نصیحت ہوتی
لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿١٦٩﴾	تو ہم ضرور اللہ تعہ کے مخلص بندے ہوتے۔
فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿١٧٠﴾	سو اس کا انکار کیا پس جان لیں گے۔
وَ لَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٧١﴾	اور ہمارا حکم ہمارے بندوں (یعنی) رسولوں کی نسبت پہلے سے ہو چکا ہے
اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿١٧٢﴾	کہ وہ ضرور نصرت دیئے جائیں گے
وَ اِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿١٧٣﴾	اور کہ ہمارا لشکر ضرور غالب رہے گا
فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿١٧٤﴾	سو ان سے ایک وقت تک منہ پھیر لے
وَّ اَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿١٧٥﴾	اور انھیں دیکھتا رہ یہ دیکھ لیں گے
اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿١٧٦﴾	تو کیا ہمارے عذاب کے لیے جلدی کرتے ہیں۔
فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿١٧٧﴾	سوجب وہ ان کی انگنائی میں آ اترے گا تو ان لوگوں کی صبح بُری ہو گی جو ڈرائے گئے
وَ تَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿١٧٨﴾	اور اُن سے ایک وقت تک منہ پھیر لے
وَّ اَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿١٧٩﴾	اور دیکھتا رہ وہ بھی دیکھ لیں گے۔
سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿١٨٠﴾	تیرا رب (ہاں) عزّت والا رب اِس سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں
وَ سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٨١﴾	اور رسولوں پر سلام ہے۔
وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٨٢﴾ ع	اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو جہانوں کا رب ہے

اٰیاتھا ۸۸ (۳۸) سُوْرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ رکوعاتھا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے۔
صٓ وَ الْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ ﴿١﴾	اللہ تعہ صادق ہے بزرگی دینے والا قرآن گواہ ہے

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ۝٢
بلکہ جو کافر ہیں وہ جھوٹی شیخی اور مخالفت میں ہیں۔

كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ
ان سے پہلے ہم نے کتنی نسلیں ہلاک کیں، تب انھوں نے

فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ۝٣
پکارا اور خلاصی کا وقت نہ رہا تھا

وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ۡ وَ
اور وہ تعجب کرتے ہیں کہ ان میں سے ایک ڈرانے والا اُن کے

قَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۝٤
پاس آیا اور کافر کہتے ہیں یہ جادوگر (اور) جھوٹا ہے۔

اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ اِنَّ
کیا سب معبودوں کو ایک ہی معبود بنا دیا! یہ تو بہت

هٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ۝٥
ہی عجیب بات ہے

وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا
اور ان میں سے بڑے بڑے لوگ کہنے لگے کہ چلو اور

وَاصْبِرُوْا عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا
اپنے معبودوں پر ثابت قدم رہو، اس بات میں

لَشَيْءٌ يُّرَادُ ۝٦
کچھ غرض رکھی گئی ہے

مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚ
ہم نے پچھلے دین میں یہ نہیں سنا، یہ صرف

اِنْ هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۝٧
بناوٹ ہے

ءَاُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْ بَيْنِنَا ۭ بَلْ
کیا ہم میں سے اسی پر نصیحت اتاری گئی، بلکہ وہ

هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِيْ ۚ بَلْ لَّمَّا
میرے ذکر کے بارے میں شک میں ہیں۔ بلکہ انھوں نے

يَذُوْقُوْا عَذَابِ ۝٨
میرا عذاب نہیں چکھا

اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ
کیا ان کے پاس تیرے رب کی رحمت کے خزانے ہیں،

الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ ۝٩
(جو) غالب بہت دینے والا (ہے)

اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا
یا ان کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے اور (اسکی)

بَيْنَهُمَا ۣ فَلْيَرْتَقُوْا فِي الْاَسْبَابِ ۝١٠
جو اُن کے درمیان ہے تو چاہیئے کہ وہ ذریعے بنا کر اوپر چڑھ جائیں

جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ مِّنَ
الْاَحْزَابِ ۝١١
یہ بھی ایک شکست خوردہ لشکر (اگلے) لشکروں سے ہے

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ
ان سے پہلے نوحؑ کی قوم اور عادؑ اور لشکروں والے

وَّ فِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ﴿۱۲﴾	فرعون نے جھٹلایا
وَ ثَمُوْدُ وَ قَوْمُ لُوْطٍ وَّ اَصْحٰبُ لْئَیْكَةِ ؕ اُولٰٓئِكَ الْاَحْزَابُ ﴿۱۳﴾	اور ثمودؑ اور لوطؑ کی قوم اور بَن کے رہنے والوں نے، یہ (شکست خوردہ) گروہ ہیں۔
اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ﴿۱۴﴾ ع	سب کے سب نے ہی رسولوں کو جھٹلایا، سو میرا عذاب ثابت ہُوا۔
وَ مَا یَنْظُرُ هٰۤؤُلَآءِ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ﴿۱۵﴾	اور یہ کسی چیز کے منتظر نہیں مگر ایک آواز کے جس سے کوئی افاقہ نہیں
وَ قَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ یَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۱۶﴾	اور کہتے ہیں اے ہمارے رب ہمارا حِصّہ حساب کے دن سے پہلے ہی ہمیں جلد دیدے
اِصْبِرْ عَلٰى مَا یَقُوْلُوْنَ وَ اذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَیْدِ ۚ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۱۷﴾	اس پر صبر کر جو یہ کہتے ہیں اور ہمارے قوت والے بندے داؤدؑ کو یاد کر وہ (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والا تھا
اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ یُسَبِّحْنَ بِالْعَشِیِّ وَ الْاِشْرَاقِ ﴿۱۸﴾	ہم نے پہاڑوں کو اس کے ساتھ کام میں لگایا تھا وہ شام اور دن چڑھتے تسبیح کرتے تھے۔
وَ الطَّیْرَ مَحْشُوْرَةً ؕ كُلٌّ لَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۱۹﴾	اور پرندوں کو جو اکٹھے کیے گئے تھے سب اسکی طرف رجوع کرنیوالے تھے
وَ شَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَ اٰتَیْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَ فَصْلَ الْخِطَابِ ﴿۲۰﴾	اور ہم نے اس کی سلطنت کو مضبوط کیا اور اسے حکمت عطا کی اور بات کا فیصلہ کرنا (سکھایا)
وَ هَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿۲۱﴾	اور کیا تجھے دشمن کی خبر پہنچی ہے، جب وہ دیوار پھاند کر حجرے میں داخل ہوئے
اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ	جب وہ داؤدؑ کے پاس آئے تو وہ ان سے گھبرا گیا۔
قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَیْنَنَا بِالْحَقِّ وَ لَا تُشْطِطْ وَ اهْدِنَاۤ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿۲۲﴾	انھوں نے کہا ڈر نہیں (ہم) دو فریق ہیں جن میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے سو ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر اور ناانصافی نہ کرنا اور ہمیں سیدھے رستہ کی طرف ہدایت کر۔

اِنَّ هٰذَاۤ اَخِیْ قف لَهٗ تِسْعٌ وَّ تِسْعُوْنَ
نَعْجَةً وَّلِیَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ قف فَقَالَ
اَكْفِلْنِیْهَا وَعَزَّنِیْ فِی الْخِطَابِ ﴿۲۳﴾
قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ
اِلٰی نِعَاجِهٖ ط وَاِنَّ كَثِیْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ
لَیَبْغِیْ بَعْضُهُمْ عَلٰی بَعْضٍ اِلَّا الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ قَلِیْلٌ
مَّا هُمْ ط وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ
السجدة فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّ اَنَابَ ﴿۲۴﴾
فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ط وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا
لَزُلْفٰی وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۲۵﴾
یٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِیْفَةً فِی الْاَرْضِ
فَاحْكُمْ بَیْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ
الْهَوٰی فَیُضِلَّكَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ط اِنَّ
الَّذِیْنَ یَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ لَهُمْ
ع عَذَابٌ شَدِیْدٌۢ بِمَا نَسُوْا یَوْمَ الْحِسَابِ ﴿۲۶﴾
وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا
بَیْنَهُمَا بَاطِلًا ط ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ج
فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ط ﴿۲۷﴾
اَمْ نَجْعَلُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
كَالْمُفْسِدِیْنَ فِی الْاَرْضِ ز اَمْ نَجْعَلُ
الْمُتَّقِیْنَ كَالْفُجَّارِ ﴿۲۸﴾

یہ میرا بھائی ہے، اس کی ننانوے دُنبیاں ہیں ۔ اور
میری ایک ہی دُنبی ہے ۔ تو اس نے کہا، اسے میرے
سپرد کردے اور جھگڑے میں مجھ پر غالب آگیا۔
(داؤدؑ نے) کہا یقیناً اس نے تجھ پر ظلم کیا ہے کہ تیری دُنبی
کو اپنی دنبیوں (میں ملانے) کے لیے مانگا اور بہت سے شریک
ایک دوسرے پر زیادتی ہی کرتے رہتے ہیں، سوائے ان کے
جو ایمان لائے اور اچھے عمل کرتے ہیں اور وہ بہت ہی تھوڑے
ہیں اور داؤد نے سمجھا کہ ہم نے اسے مصائب میں ڈالا ہے۔ سو
اس نے اپنے رب کی حفاظت مانگی اور رکوع کرتا ہوا گر گیا اور (اللہ کی طرف) متوجہ ہوا۔
سو ہم نے اس سے اس کی حفاظت کردی اور اس کے لیے ہمارے
ہاں قرب اور اچھی منزلت ہے۔
اے داؤدؑ ہم نے تجھے زمین میں حاکم بنایا ہے، سو لوگوں
کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر اور خواہشات کی پیروی نہ کر
ورنہ وہ تجھے اللہ کی راہ سے بہکا دیں گی۔ وہ لوگ جو
اللہ کی راہ سے بہک جاتے ہیں ان کے لیے سخت عذاب
ہے اس لیے کہ وہ حساب کے دن کو بھول گئے
اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان کے
درمیان ہے بیفائدہ پیدا نہیں کیا یہ ان کا خیال ہے جو کافر ہیں
سو اُن پر جو کافر ہیں آگ کی وجہ سے افسوس ہے
کیا ہم ان کو جو ایمان لاتے ہیں اور اچھے عمل کرتے ہیں زمین میں
فساد کرنے والوں کی طرح ٹھیرائیں گے، یا کیا ہم متقیوں کو
بدکاروں کی طرح کردیں گے

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝۲۹

یہ کتاب جو ہم نے تیری طرف اتاری ہے برکت دی گئی ہے تاکہ وہ اس کی آیتوں پر غور کریں اور تاکہ عقل والے نصیحت حاصل کریں۔

وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ۝۳۰

اور ہم نے داؤدؑ کو سلیمانؑ دیا، کیا اچھا بندہ تھا وہ بار بار (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والا تھا۔

اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ۝۳۱

جب اس پر پچھلے پہر اصیل تیز رو گھوڑے پیش کیے گئے

فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ۝۳۲

تو اس نے کہا میں اچھے مال کی محبّت کو اپنے رب کے ذکر کی وجہ سے اختیار کرتا ہوں یہاں تک کہ وہ پردے میں چھپ گئے

رُدُّوْهَا عَلَيَّ ؕ فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ۝۳۳

انھیں میرے پاس لوٹا کر لاؤ، تب وہ اُن کی پنڈلیوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگا

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ۝۳۴

اور ہم نے سلیمانؑ کو امتحان میں ڈالا اور اس کے تخت پر ایک جسم کو ڈالا، پھر اس نے رجوع کیا

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝۳۵

کہا میرے رب! میری حفاظت فرما اور مجھے وہ بادشاہت عطا فرما جو میرے بعد کسی کو شایاں نہیں (کہ چھین لے) تو بہت عطا فرمانے والا ہے

فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَيْثُ اَصَابَ ۝۳۶

سو ہم نے اس کے لیے ہوا کو کام میں لگایا وہ اس (اللہ) کے حکم سے نرمی سے چلتی تھی جدھر وہ قصد کرے

وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ۝۳۷

اور شیطانوں کو ہر ایک معمار اور غوطہ زن کو (ان کے کام میں لگایا)

وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ۝۳۸

اور اوروں کو زنجیروں میں جکڑے ہوئے

هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۳۹

یہ ہماری عطا بے حساب ہے سو احسان کر، یا روک رکھ

وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ۝۴۰ ع

اور اس کے لیے ہمارے ہاں قرب اور اچھی منزل ہے۔

وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ

اور ہمارے بندے ایوبؑ کو یاد کر جب اس نے اپنے رب کو

اَنِّیْ مَسَّنِیَ الشَّیْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ﴿۴۱﴾
پکارا کہ مجھے شیطان نے تکان اور تکلیف پہنچائی ہے

اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ﴿۴۲﴾
اپنی ایڑی لگائے چل ، یہ ٹھنڈا (پانی) نہانے اور پینے کو ہے

وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿۴۳﴾
اور ہم نے اسے اس کے اہل اور ان کی مثل ان کے ساتھ دیئے (یہ) ہماری طرف سے رحمت (تھی) اور خالص عقل والوں کے لیے نصیحت ہے

وَخُذْ بِیَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ؕ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۴۴﴾
اور اپنے ہاتھ میں جھاڑو لے اور اس سے مار اور قسم نہ توڑ۔ ہم نے اسے صابر پایا۔ کیا اچھا بندہ تھا وہ بار بار (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والا تھا

وَاذْكُرْ عِبٰدَنَاۤ اِبْرٰهِیْمَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ اُولِی الْاَیْدِیْ وَالْاَبْصَارِ ﴿۴۵﴾
اور ہمارے بندوں ابراہیمؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ کو یاد کر (جو) قوت والے اور بصیرت والے (تھے)

اِنَّاۤ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ۚ ﴿۴۶﴾
ہم نے انھیں ایک خالص بات سے خالص کرلیا (یعنی آخرت کے) گھر کی یاد سے۔

وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَیْنَ الْاَخْیَارِ ؕ ﴿۴۷﴾
اور وہ ہمارے نزدیک برگزیدہ لوگوں (اور) نیکوں میں سے تھے

وَاذْكُرْ اِسْمٰعِیْلَ وَالْیَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْیَارِ ؕ ﴿۴۸﴾
اور اسماعیلؑ اور الیسعؑ اور ذوالکفلؑ کو یاد کر اور وہ سب نیکوں میں سے تھے۔

هٰذَا ذِكْرٌ ؕ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِیْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ۙ ﴿۴۹﴾
یہ نصیحت ہے اور متقیوں کے لیے اچھا ٹھکانا ہے

جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ۚ ﴿۵۰﴾
ہمیشگی کے باغ (جن کے) دروازے ان کے لیے کھولے گئے ہیں۔

مُتَّكِـِٕیْنَ فِیْهَا یَدْعُوْنَ فِیْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِیْرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿۵۱﴾
ان میں تکیے لگائے ہوئے ہونگے ان میں بہت سے پھل اور پینے کی چیزیں بھی منگوائیں گے۔

وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ﴿۵۲﴾
اور ان کے پاس نیچی نگاہوں والی ہم عمر ہوں گی

هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِیَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۵۳﴾
یہ وہ ہے جن کا تمھیں حساب کے دن کے لیے وعدہ دیا جاتا تھا۔

اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ۚۖ ﴿۵۴﴾
یہ ہمارا (دیا ہوا) رزق ہے جو ختم نہ ہوگا۔

هٰذَا ۭ وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ۝٥٥
یہ (متقیوں کے لیے ہے) اور سرکشوں کے لیے بہت بُرا ٹھکانا ہے

جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝٥٦
(یعنی) جہنم اس میں داخل ہوں گے سو وہ بُری جگہ ہے۔

هٰذَا ۙ فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ۝٥٧
یہ، پس چاہیئے کہ اسے چکھیں اُبلتا ہوا اور حد سے زیادہ ٹھنڈا پانی ہے

وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖٓ اَزْوَاجٌ ۝٥٨
اور اسی صورت کی اور (سزا) رنگارنگ کی (موجود ہے)

هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًۢا
یہ ایک فوج ہے جو تمہارے ساتھ اندھا دُھند داخل ہونے والی ہے

بِهِمْ ۭ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ۝٥٩
ان کے لیے فراخی نہیں کیونکہ وہ آگ میں داخل ہونے والے ہیں

قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ ۣ لَا مَرْحَبًۢا بِكُمْ ۭ اَنْتُمْ
کہیں گے بلکہ تم (ایسے ہو) تمہارے لیے کوئی فراخی نہیں، تم نے

قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝٦٠
اسے ہمارے لیے پہلے بھیجا، سو کیا ہی بُری ٹھیرنے کی جگہ ہے۔

قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ
کہیں گے اے ہمارے رب جس نے اسے ہمارے لیے آگے بھیجا

عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ۝٦١
تو اس کے لیے آگ میں عذاب کو دوچند بڑھا۔

وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا
اور کہیں گے ہمیں کیا ہوا ہم ان لوگوں کو نہیں دیکھتے جنھیں ہم

نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ۝٦٢
شریروں میں سے گنتے تھے۔

اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ
کیا ہم ان کی ہنسی اڑاتے تھے یا (ہماری) آنکھیں اُن سے

عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ۝٦٣
پھر گئی ہیں

ع اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ۝٦٤
یہ دوزخ والوں کا ایک دوسرے سے جھگڑنا یقیناً سچ ہے۔

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ڰ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ
کہہ میں صرف ڈرانے والا ہوں اور سوائے اللہ اکیلے فوقیت

اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝٦٥
والے کے کوئی معبود نہیں۔

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا
آسمانوں اور زمین کا رب اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، غالب

الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۝٦٦
بخشنے والا۔

قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ۝٦٧
کہہ یہ ایک عظیم الشان خبر ہے

اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ۝٦٨
تم اس سے منہ پھیر رہے ہو۔

مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى
مجھے اعلیٰ درجہ کے سرداروں کا کوئی علم نہیں، جب وہ

إِذْ يَخْتَصِمُونَ ﴿٦٩﴾	جھگڑتے ہیں
إِنْ يُوحَىٰ إِلَيَّ إِلَّا أَنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿٧٠﴾	میری طرف سوائے اس کے کچھ وحی نہیں کیا جاتا کہ میں صرف ڈرانے والا ہوں
إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ	جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں مٹی سے ایک انسان
بَشَرًا مِنْ طِينٍ ﴿٧١﴾	پیدا کرنے والا ہوں
فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ	سو جب میں اس کی تکمیل کر دوں اور اپنی روح اس میں پھونکوں
رُوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ ﴿٧٢﴾	تو اس کے لیے فرمانبرداری کرتے ہوئے گر جاؤ۔
فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ﴿٧٣﴾	تو سب فرشتوں کُل کے کُل نے فرمانبرداری کی۔
إِلَّا إِبْلِيسَ اسْتَكْبَرَ وَكَانَ	مگر ابلیس (نے نہ کی) اس نے تکبر کیا اور وہ کافروں
مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿٧٤﴾	میں سے تھا۔
قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَسْجُدَ	کہا، اے ابلیس کس چیز نے تجھے روکا کہ تو اس کی فرمانبرداری
لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ أَسْتَكْبَرْتَ	کرتا جسے میں نے اپنے دونوں ہاتھوں سے پیدا کیا ہے، کیا تو نے تکبر کیا یا تو
أَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِينَ ﴿٧٥﴾	عالی مرتبہ (لوگوں) میں سے ہے
قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ خَلَقْتَنِي مِنْ	اس نے کہا، میں اس سے بہتر ہوں۔ تو نے مجھے آگ سے
نَارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ﴿٧٦﴾	پیدا کیا ہے اور اسے مٹی سے پیدا کیا۔
قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ ﴿٧٧﴾	کہا تو اس (حالت) سے نکل جا، کیونکہ تو دُور کیا گیا ہے۔
وَإِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِي إِلَىٰ يَوْمِ الدِّينِ ﴿٧٨﴾	اور تجھ پر میری لعنت قیامت کے دن تک ہے۔
قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِي إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿٧٩﴾	کہا میرے رب تو مجھے اس دن تک مہلت دے جب وہ اٹھائے جائیں۔
قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ﴿٨٠﴾	کہا تو ان میں سے ہے جنھیں مہلت دی گئی۔
إِلَىٰ يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ﴿٨١﴾	اس دن تک جس کا وقت معلوم ہے۔
قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٨٢﴾	کہا تو تیری عزت کی قسم میں ان سب کو گمراہ کروں گا۔
إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ ﴿٨٣﴾	سوائے ان میں سے تیرے خالص بندوں کے۔
قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ أَقُولُ ﴿٨٤﴾	کہا تو حق یہ ہے اور میں حق ہی کہتا ہوں۔

لَاَمۡلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنۡكَ وَمِمَّنۡ تَبِعَكَ
مِنۡهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۸۵﴾

میں ضرور جہنم کو تجھ سے اور ان سب سے جو تیری پیروی کریں بھر دوں گا۔

قُلۡ مَاۤ اَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ
وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الۡمُتَكَلِّفِيۡنَ ﴿۸۶﴾

کہہ میں تم سے اس پر اجر نہیں مانگتا، اور میں بناوٹ کرنے والوں میں سے نہیں ہوں

اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۸۷﴾

یہ صرف جہانوں کے لیے بزرگی (کا موجب) ہے۔

ع وَلَتَعۡلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعۡدَ حِيۡنٍ ﴿۸۸﴾

اور تم ضرور اس کی خبر کو ایک وقت کے بعد جان لو گے۔

(۳۹) سُوۡرَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ
اٰیاتہا ۷۵ — رکوعاتہا ۸

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ ﴿۱﴾

یہ کتاب اللہ تعالیٰ غالب حکمت والے کی طرف سے اتاری گئی ہے۔

اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ الۡكِتٰبَ بِالۡحَقِّ
فَاعۡبُدِ اللّٰهَ مُخۡلِصًا لَّهُ الدِّيۡنَ ﴿۲﴾

ہم نے تیری طرف کتاب حق کے ساتھ اتاری ہے سو اللہ کی ایسی عبادت کر کہ فرمانبرداری صرف اسی کی ہو۔

اَلَا لِلّٰهِ الدِّيۡنُ الۡخَالِصُ ؕ وَالَّذِيۡنَ
اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ ۘ مَا نَعۡبُدُهُمۡ
اِلَّا لِيُقَرِّبُوۡنَاۤ اِلَى اللّٰهِ زُلۡفٰى ؕ اِنَّ اللّٰهَ
يَحۡكُمُ بَيۡنَهُمۡ فِىۡ مَا هُمۡ فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ؕ

سنو خالص فرمانبرداری اللہ کے لیے ہی ہے اور جو لوگ اس کے سوائے ولی بناتے ہیں (کہتے ہیں کہ) ہم ان کی عبادت صرف اس لیے کرتے ہیں کہ وہ ہمیں اللہ کے نزدیک کر دیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے درمیان ان باتوں میں فیصلہ کریگا جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِىۡ مَنۡ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ﴿۳﴾

اللہ تعالیٰ اسے منزل مقصود تک نہیں پہنچاتا جو جھوٹا ناشکر گزار ہے

لَوۡ اَرَادَ اللّٰهُ اَنۡ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصۡطَفٰى
مِمَّا يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ سُبۡحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ
الۡوَاحِدُ الۡقَهَّارُ ﴿۴﴾

اگر اللہ چاہتا کہ بیٹا بنائے تو وہ اپنی مخلوق سے جسے چاہتا، چن لیتا، بے عیب ذات ہے وہ اللہ تعالیٰ اکیلا سب کے اوپر ہے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ ۚ
يُكَوِّرُ الَّيۡلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ

اس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا، وہ رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر

النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ
وَ الْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ
اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۝۵
خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ
مِنْهَا زَوْجَهَا وَ اَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ
ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؕ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ
اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ
ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ
الْمُلْكُ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۝۶
اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۟ وَلَا
يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَ اِنْ تَشْكُرُوْا
يَرْضَهُ لَكُمْ ؕ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ
اُخْرٰى ؕ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۷
وَ اِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ
مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ
نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْۤا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ
وَ جَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ
قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا ۖۗ اِنَّكَ مِنْ
اَصْحٰبِ النَّارِ ۝۸
اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّ

لپیٹتا ہے اور اس نے سورج اور چاند کو کام میں
لگا رکھا ہے ہر ایک ایک وقت مقرر کے لیے چلتا ہے
سنو وہ غالب بخشنے والا ہے
تمھیں ایک ہی اصل سے پیدا کیا ، پھر اسی سے اس کا
جوڑا بنایا اور تمھارے لیے چار پایوں کے آٹھ جوڑے
اتارے - وہ تمھیں تمھاری ماؤں کے پیٹوں میں پیدا کرتا
ہے - پیدایش کے بعد پیدایش ہے تین اندھیروں
میں، یہ اللہ تمھارا رب ہے اسی کی بادشاہت ہے ،
اس کے سوائے کوئی معبود نہیں پھر تم کس طرح پھر جاتے ہو
اگر تم ناشکری کرو تو اللہ تم سے بے نیاز ہے اور وہ
اپنے بندوں کے لیے ناشکری پسند نہیں کرتا اور اگر تم شکر کرو
تو وہ اسے تمھارے لیے پسند کرتا ہے اور کوئی بوجھ اٹھانیوالا
دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھاتا پھر تمھارے رب کی طرف تمھارا لوٹ کر جانا ہے
پس وہ تمھیں اس کی خبر دیگا جو تم کرتے تھے - وہ سینوں کی
باتوں کو جاننے والا ہے -
اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے وہ اپنے رب کو اس
کی طرف رجوع کرتا ہوا پکارتا ہے پھر جب وہ اسے اپنی طرف
سے نعمت عطا کرتا ہے اسے بھول جاتا ہے جس کے لیے (اسے) پہلے پکارتا تھا
اور اللہ تعہ کے لیے ہمسر بناتا ہے تاکہ اس کے رستے سے (لوگوں کو)
گمراہ کرے - کہہ اپنی ناشکری سے تھوڑا فائدہ اٹھالے تو
آگ والوں میں سے ہے -
کیا وہ جو رات کے وقتوں میں سجدہ کرکے اور کھڑا ہوکر

قَآئِمًا يَّحۡذَرُ الۡاٰخِرَةَ وَيَرۡجُوۡا رَحۡمَةَ
رَبِّهٖ ؕ قُلۡ هَلۡ يَسۡتَوِى الَّذِيۡنَ
يَعۡلَمُوۡنَ وَالَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ؕ اِنَّمَا
يَتَذَكَّرُ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ۹

فرماں برداری کرنے والا ہے آخرت سے ڈرتا اور اپنے رب کی رحمت کی امید رکھتا ہے (نافرمان کے برابر ہے) کہہ کیا جاننے والے اور نہ جاننے والے برابر ہیں؟
صرف خالص عقل والے نصیحت حاصل کرتے ہیں۔

قُلۡ يٰعِبَادِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوۡا رَبَّكُمۡ ؕ
لِلَّذِيۡنَ اَحۡسَنُوۡا فِىۡ هٰذِهِ الدُّنۡيَا حَسَنَةٌ ؕ
وَاَرۡضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا يُوَفَّى
الصّٰبِرُوۡنَ اَجۡرَهُمۡ بِغَيۡرِ حِسَابٍ ۱۰

کہہ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو اپنے رب کا تقویٰ کرو، جو لوگ بھلائی کرتے ہیں ان کے لیے اس دنیا میں بھلائی ہے اور اللہ کی زمین فراخ ہے۔ صابروں کو اُن کا اجر ضرور بے حساب ملے گا

قُلۡ اِنِّىۡۤ اُمِرۡتُ اَنۡ اَعۡبُدَ اللّٰهَ مُخۡلِصًا
لَّهُ الدِّيۡنَ ۙ ۱۱

کہہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت اس کے لیے فرمانبرداری کو خالص کرتا ہوا کروں۔

وَاُمِرۡتُ لِاَنۡ اَكُوۡنَ اَوَّلَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ۱۲

اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے بڑھ کر فرمانبردار بنوں۔

قُلۡ اِنِّىۡۤ اَخَافُ اِنۡ عَصَيۡتُ رَبِّىۡ
عَذَابَ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ۱۳

کہہ اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں

قُلِ اللّٰهَ اَعۡبُدُ مُخۡلِصًا لَّهٗ دِيۡنِىۡ ۙ ۱۴

کہہ میں اللہ کی ہی اس کے لیے اپنی فرمانبرداری کو خالص کرتا ہوا عبادت کرتا ہوں۔

فَاعۡبُدُوۡا مَا شِئۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ ؕ قُلۡ
اِنَّ الۡخٰسِرِيۡنَ الَّذِيۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ
وَاَهۡلِيۡهِمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ
الۡخُسۡرَانُ الۡمُبِيۡنُ ۱۵

تو تم اس کے سوائے جس کی چاہو عبادت کرو۔ کہہ گھاٹے میں رہنے والے وہ ہیں جنھوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے اہل کو گھاٹے میں رکھا۔ دیکھو یہی کھلا گھاٹا ہے۔

لَهُمۡ مِّنۡ فَوۡقِهِمۡ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَ
مِنۡ تَحۡتِهِمۡ ظُلَلٌ ؕ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ
بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوۡنِ ۱۶

ان کے لیے ان کے اوپر آگ کے سائبان ہوں گے اور ان کے نیچے (ایسے ہی) سائبان۔ اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے اے میرے بندو تم میرا تقویٰ اختیار کرو

وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰىۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ۱۷

اور وہ جو طاغوت کی عبادت سے بچتے ہیں اور اللہ کی طرف جھکتے ہیں ان کے لیے خوشخبری ہے سو میرے بندوں کو خوشخبری دو۔

الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۱۸

وہ جو بات کو سنتے ہیں پھر اس کی اچھی بات کی پیروی کرتے ہیں، یہی وہ لوگ ہیں جنھیں اللہ تعہ نے ہدایت دی ہے اور یہی خالص عقل والے ہیں

اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ؕ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِى النَّارِ ۱۹

تو کیا وہ جس پر عذاب کا فتوےٰ سچ ثابت ہوا، سو کیا تو اسے بچا سکتا ہے جو آگ میں جا رہا ہے ف۲۸۷

لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۬ؕ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ۲۰

لیکن وہ لوگ جو اپنے رب کا تقوےٰ اختیار کرتے ہیں ان کے لیے بلند مقامات ہیں ان کے اوپر (اور) بلند مقامات بنے ہوئے ہیں ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ اللہ تعہ نے یہ وعدہ کیا ہوا ہے۔ اللہ تعہ وعدے کا خلاف نہیں کرتا۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِى الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
ع لَذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ۲۱

کیا تو نہیں دیکھتا کہ اللہ تعہ آسمان سے پانی اتارتا ہے۔ پھر اسے چشمے بنا کر زمین میں چلاتا ہے پھر اس کے ساتھ کھیتی اگاتا ہے جس کے مختلف رنگ ہیں پھر وہ خشک ہو جاتی ہے۔ تب تو اسے زرد دیکھتا ہے پھر وہ اسے چورا چورا کر دیتا ہے۔ اس میں عقل والوں کے لیے نصیحت ہے

اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۲۲

بھلا جس کا سینہ اللہ تعہ نے اسلام کے لیے کھول دیا اور وہ اپنے رب کی طرف سے ایک نور پر ہے (کیا وہ تاریکی میں رہنے والے کی طرح ہے) سو ان پر افسوس جن کے دل اللہ کے ذکر کے مقابلہ میں سخت ہیں، وہ کھلی گمراہی میں ہیں

اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ

اللہ تعہ نے بہترین کلام اتارا ہے (یعنی) کتاب جس کی باتیں ملتی جلتی دوہرائی گئی ہیں اس سے ان لوگوں کے دل کانپ اٹھتے ہیں

الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ
جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ
ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۲۳﴾

جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔ پھر ان کے بدن اور ان کے دل
اللہ تعالیٰ کے ذکر کے لیے نرم ہو جاتے ہیں —— یہ اللہ تعالیٰ
کی ہدایت ہے وہ اس کے ساتھ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے
اور جسے اللہ گمراہ ٹھیرائے تو اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔

اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ
ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۲۴﴾

بھلا وہ جو اپنے منہ کے ساتھ بڑے عذاب سے قیامت کے
دن بچاؤ کرنا چاہے (اہل جنت کی طرح ہے) اور ظالموں سے کہا جائے
گا چکھو، جو تم کماتے تھے

كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ
الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۵﴾

انھوں نے جو ان سے پہلے تھے جھٹلایا، سو ان پر ایسی جگہ
سے عذاب آیا جس کی انھیں کوئی خبر نہ تھی

فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ
وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا
يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾

سو اللہ (تعالیٰ) نے انھیں دنیا کی زندگی میں رسوائی
کا مزہ چکھایا، اور آخرت کا عذاب بڑا ہے
کاش وہ جانتے۔

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ
مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ ۚ

اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لیے ہر طرح کی مثالیں
بیان کی ہیں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۲۸﴾

قرآنِ عربی جس میں ٹیڑھا پن نہیں تاکہ وہ بچیں۔

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ
مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ
هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ
بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۹﴾

اللہ تعالیٰ مثال بیان کرتا ہے، ایک آدمی ہے جس میں کئی (مالک)
ایک دوسرے سے جھگڑنے والے شریک ہیں اور ایک آدمی جو پورے
طور پر ایک آدمی کا (نوکر) ہے کیا ان دونوں کی حالت برابر ہے سب
تعریف اللہ کے لیے ہے بلکہ ان میں سے اکثر نہیں جانتے

اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿۳۰﴾

تو بھی مرنے والا ہے اور وہ بھی مرنے والے ہیں۔

ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ
رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿۳۱﴾ ع ۳ / ۱۷

پھر تم قیامت کے دن اپنے رب کے پاس
جھگڑا کرو گے۔